شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

"ادارہ ترجمان السنہ"

لاہور

فتاویٰ ثنائیہ

جس میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا

محشی بحواشی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی

جلد ثانی

مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر:- ادارہ ترجمان السنہ، ۷ ایبک روڈ، لاہور

طبع ———— دوم

مطبع ———— اشرف پریس لاہور

تاریخ طباعت ———— فروری ۱۹۷۲ء

تعداد ———— ایک ہزار

قیمت جلد اول مجلد ———— -/۲۸ روپے

" دوم " ———— -/۲۷ "

کامل مجلد ———— -/۵۵ روپے

طابع وناشر

ادارہ ترجمان السنۃ

۷، ایبک روڈ انارکلی لاہور

کرتے ہیں۔ ہاں ایسے بازاروں میں ناجائز اشیا رفروخت نہ کرے اور نہ فروخت کرنے پر مدد کرے ایسا ہی مسلم رضاکار دسہرے کے کام میں بھی مدد نہ کرے بحکم قولہ کلا تعاونوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ۔ (اہل حدیث ۸ محرم ۱۳۶۲ھ)

سوال: ہمارے یہاں کے مسلمانوں میں دستور ہے کہ جب دروازے پر ہندو برہمن ٹھاکر وغیرہ آتے ہیں تو اپنے برابر چارپائی پر بٹھلتے ہیں اور نائی حلوائی وغیرہ اگرچہ پکے اہلحدیث ہیں لیکن ان کو برابر نہیں بٹھاتے اور ساتھ کھانا برا سمجھتے ہیں کیا یہ شرعاً جائز ہے؟

(شاید بنارسی)

جواب: حدیث شریف میں آیا ہے انزلوا الناس منازلھم ہر آدمی کو اس کی عزت کے مطابق درجے میں بٹھایا کرو۔ اس کے علاوہ ارشاد ہے اذا جاءکم کریم قوم فاکرموہ جب کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔ اس لحاظ سے کسی ہندو معزز کو اچھی جگہ بٹھانا اور خادموں کو نیچے بٹھانا ناجائز نہیں ہے۔ البتہ مسلمان کسی درجہ کا ہو اس کے ساتھ کھانا کھانے سے پرہیز کرنا نہیں چاہیے حدیث میں ہے بحسب امرء من الشر ان یحقر اخاہ المسلم یعنی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ اعلم۔ (اہلحدیث ۱۵ محرم ۱۳۶۲ھ)

سوال: قرآن شریف اور تفسیروں میں آج تک تمام علما رابیہ ابراہیم کا ترجمہ ابراہیم علیہ السلام کے سگے باپ کرتے آئے ہیں۔ اور اب بعض مولوی صاحب اب کا ترجمہ چچا کرتے ہیں کونسا ترجمہ صحیح ہے (خریدار)

جواب: اب کا معنی باپ ہے چچا نہیں۔ چچا کے لئے عربی میں لفظ عم ہے۔

(اہلحدیث ۲۲ محرم ۶۲ھ)

سوال: اونٹ کا پیشاب پینا مریض کے لئے حدیث میں ہے۔ مگر بڑی مکروہ چیز ہے کیسے جائز ہوا؟ ہندو لوگ عورت کو نفاس کی حالت میں گائے کا پیشاب پلاتے ہیں کیا باعث اعتراض ہے۔ (سائل مذکور)

جواب: حدیث شریف میں بطور دوائی استعمال کرنا جائز آیا ہے جس کو نفرت ہو وہ نہ پیئے۔ لیکن حلت کا اعتقاد رکھے ایسا ہی گائے بکری کے بول کے متعلق بھی آیا ہے لاباس ببول مایوکل لحمہ (ایضاً)